اشاعۃ السنۃ النبویۃ

نمبر یکم لغایتہ دوازدہم

جلد بست و نہم

جلد ۱۵

بابت ۱۳۲۴ ہجری مطابق ۱۹۰۶ء

شرح قیمت رسالہ وغیرہ امور

اس رسالہ کی قیمت عموماً ۵/۱۲ سالانہ ہے قیمت خاص جو رؤسائے اسلام سے لیجاتی ہے، للوعشہ ۲۵ روپے جنکی آمدنی چالیس روپے ماہوار سے زیادہ نہیں۔ اُن سے چھ روپے جنکی دس روپے ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے رعایتاً تین روپے لئے جاتے ہیں۔ اسمیں یہ شرط ہے کہ پیشگی دیں۔ جو دس آمدنی بھی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت و خریدار رسالہ بہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔ یہ شرح قیمت رسالہ ہر سال رواں کے لئے ہے سال گذشتہ کی قیمت حسب شرح ذیل ہے جلد یا سال اول لغایت پنجم کی عام سالانہ قیمت ۵ جلد یا سال ششم لغایتہ دوازدہم کی سالانہ ۲ جلد یا سال سیزدہم لغایتہ نوزدہم کے خریدار کل کو چہارم حصہ قیمت معاف۔ خاص قیمت ہر سال گذشتہ مطابق ہر سال رواں۔ ارسال زر بذریعہ منی آرڈر۔ اور خط و کتابت حسب نشان ذیل ہونا چاہیئے۔ نمونہ کا پرچہ بار سال آدنی قیمت ایک پرچہ ہر کو ملسکتا ہے نہ مفت۔ رسالہ پسند نہ ہو تو واپس کردیں اور قیمت واپس لیں۔ ہر خط کا جواب جوابی پوسٹ کارڈ یا ٹکٹ بھیجنے پر مل سکتا ہے جو لوگ اپنا نام و مقام بخط واضح نہ لکھیں گے یا ٹکٹ یا کارڈ ارسال نہ کریں گے۔ جواب نہ پائیں گے۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنۃ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

فہرست مضامین جلد ہذا

(۱) اشاعۃ السنۃ [illegible] کی صفت و سیرت اور قوم میں اسکی وقعت صـ ۲

(۲) مولوی ثناء اللہ کی دیانت۔ امانت اخلاق اور مذہب صـ ۳ [illegible] اہلحدیث [illegible]

(۳) جوتا پہنکر نماز پڑھنے کے متعلق احکام اسلام [illegible] سلف [illegible] طرز [illegible] صـ ۱

(۵) ثناء اللہ امرتسری سے خطاب کی وجہ [illegible] صـ ۵۱

(۶) نصیحت نامہ [illegible] ثناء اللہ [illegible] سنائی صـ ۵۵

(۷) نصیحت نامہ [illegible] اہلحدیث [illegible]

(۸) نصیحت نامہ [illegible] حدیث نبوی کو تسلیم کرنے [illegible] اہلحدیث [illegible]

(۹) [illegible] مولوی عبد الحی [illegible]

(۱۰) مضمون اہلحدیث [illegible] کی بحث [illegible] کی شہادت [illegible]

(۱۱) صدائے [illegible] صـ ۲۰۶

(۱۲) [illegible] گولڑوی کے رسالہ کا جواب صـ ۲۴۱

(۱۳) [illegible] بخطاب [illegible] صـ ۲۵۵

[illegible] اسلامیہ سٹیم پریس لاہور

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اشاعۃ السنۃ کی صفت سیرت اور قوم میں اسکی وقعت

(اور مضامین رسالہ سے پہلے اس کو پڑھو اور مضامین نہ پڑھو تو بھی اس مضمون کو پڑھ لو)

انکو یا اپنے متعلق کسی چیز کی تعریف کرنا اگر

برخلاف واقعہ ہو تو بحکم پہلی آیہ منقولہ حاشیہ یہودیت (طریقہ یہود) ہے اور اگر واقعی ہو مگر اس سے غرض ذاتی (خودستائی یا زر طلبی بغرض دنیوی)

ہو تو وہ بحکم دوسری آیہ منقولہ حاشیہ موجب حرمان و خسران اُخروی ہے اور اگر وہ بغرض خود بھی و ہدایت و نصیحت ہو تو بحکم تیسری و چوتھی وغیرہ آیات منقولہ حاشیہ سُنت الٰہی سنت انبیائی ہے خصوصاً اس حالت میں کہ نادان لوگ ایک چیز یا کسی شخص کی خوبی سے آگاہ نہ ہوں یا بدگمان لوگ بجائے خوبی اسپر بدی کا گمان کر بیٹھیں اور اس سے اسکے فیض و فواید سے محروم رہیں۔ اسی سُنت کے مطابق اشاعۃ السنہ کی صفت و سیرت بیان کیجاتی ہے	(۱) و یحبون ان یحمد وا بما لم یفعلوا (۲) ومن کان یرید حرث الدنیا نؤتہ منہا و مالہ فی الاٰخرۃ من نصیب (۳) وانا لکم ناصح امین۔ (۴) انہ لقول رسول کریم۔

۱۸۷۸ء سے یہ رسالہ جاری ہے ابتدا سے اسوقت تک حق گوئی اسکا شیوہ رہا ہے جسمیں آیہ لا یخافون لومۃ لائم کا کاربند رہا ہے کبھی اسنے کسی کی موافقت یا مخالفت کی پروا نہیں کی وہ اپنے پہلے علاقی بھائی حنفیوں سے مخاطب ہوا پھر نیچر کو مذہب بنانیوالوں سے کام پڑا ہوا پھر مرزا قادیانی سے اسکا خطاب شروع ہوا پھر چکڑالوی کو اُسنے مخاطب کیا۔ پھر ایک مدت سے وہ اپنے عینی بھائیوں اہلحدیث صاحبوں۔

اسی سچی سالہ روش پر اس جلد ۲۱ میں اسکا عمل ہوا ہے ایک طرف مولوی عبد الجبار صاحب غزنوی کو جو فریق اہلحدیث کے ممتاز ممبر ہیں اسنے نصیحت کی ہے دوسری طرف انکے مدمقابل ثناء اللہ کی (جو مذہب اہلحدیث سے نکلکر معتزلی اور نیچری وغیرہ مذاہب کیطرف جھکتا جاتا ہے) اس نے خبر لی ہے۔ ویسی ہی مرزا قادیان کی خدمت گذاری کی ہے۔ اسی طریق پر نئی روشنی والے انگریزی خوان نوجوانوں کے علم و اعتقاد کی اصلاح کی ہے۔ مولوی عبد الجبار و ثناء اللہ کے تخاطب میں اُن دونوں کے بڑے بڑے حامیوں سے بھی اسکو مخاطب ہونا پڑا۔ اور نہ کسی کی رتبہ مالی و حیثیت دنیاوی سے وہ ڈرا اور نہ کسی کی شہرت علمی اور طاقت قلمی و عادت جدلی سے اسکو ڈر لگا منجملہ حامیان مولوی عبد الجبار صاحب جن سے وہ مخاطب ہوا ہے انکے نام نامی یہ ہیں مولوی محمد حسین صاحب بنجابی مجلوری مولوی ... صاحب ... اور حامیان ثناء اللہ کے نام یہ ہیں مولوی احمد اللہ صاحب امرتسری مولوی عبد اللہ صاحب آروی مولوی عبد العزیز صاحب رحیم آبادی مولوی ابو الحسن صاحب سیالکوٹی

جو لوگ نکتہ رس اور سخن شناس ہیں وہ اس خطاب سے ناخوش نہوں گے۔ بلکہ اسکے صلہ میں کہینگے ع ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔

اور ممکن ہے کہ بعض سخن ناشناس اس سے ناخوش بھی ہوں اور یہ کہیں کہ اتنے بڑے اعیان قوم کو مخاطب کرکے تم نے خانہ جنگی شروع کر دی ہے انکے جواب میں خاکسار ناصحانہ گذارش کرتا ہے کہ یہ خانہ جنگی نہیں بلکہ خانہ صفائی ہے اور گھر کی زینت آرائی اپنے گھر کو آگ لگ جائے تو اسکا بجھانا دور کی آگ بجھانے سے مقدم ہے و معہذا جنکو خاکسار کی یہ معذرت و نصیحت پسند نہ ہو وہ جلد ۲۱ رسالہ کو ایکدفعہ بحفاظت و احتیاط پڑھکر سالم و کامل واپس کریں اور جو اس کے عوض میں دینا چاہتے تھے وہ پاس ہی رکھیں ما سئلتکم من اجر فہو لکم وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم یہ اشاعۃ السنہ کی صفت و سیرت ہے اب اسکی وقعت کا حال سنو اس رسالے کے بعض معاون اس کے حقانی و محققانہ مضامین کے قدر دان تو ایسے ہیں کہ ہمیشہ سال بسال اسکی چندہ و اعانت کرتے ہیں اور جبتک اسکا حال ان پر ظاہر نہیں ہوتا ...

[illegible]

کے لکھتے ہیں جنکے [illegible] ہم [illegible] لوگ اس رسالے کے ترقی میں ہر زمان اتنا شعر پڑھتے ہیں ے وہ صورتیں الہی کس ملک بستیاں ہیں

جنکے جال کو ترسنگو آنکھیں ترستیاں ہیں۔ اور جب یہ رسالہ سال یا دو سال کے بعد نکلتا ہے اسکو عید کا چاند سمجھکر ولکم (ویلکم) کہتے ہیں [illegible]

لگاتے ہیں الحق یہی لوگ اجرائے رسالہ کے ارکان بلکہ روح رواں ہیں ایسے لوگ نہ ہوں تو غالباً رسالہ سال دو سال کے بعد بھی نہ نکلے مگر افسوس ہے

کہ ایسے لوگ تعداد میں کم ہیں۔ اور انکا چندہ بھی اس مقدار کو نہیں پہنچتا کہ انکی مدد سے رسالہ ماہ بماہ نکلتا رہے اور اکثر لوگ ایسے ہیں کہ [illegible] اسکے مضامین

کی قدر تو دل سے کرتے ہیں اور بعض انکی بابت یہ پڑھا کرتے ہیں وما نریہم من آیۃ الا ہی اکبر من اختہا اور اسکے انتظار میں [illegible]

کم ہیں مگر چندہ بھجوانے میں مصرعہ ے اگر الحمد خواہی صد بجوانیم ے گر زر طلبی سخن درین است کا مصداق بنکر اسکا چندہ بھجوانے میں اسقدر دیر کرتے

ہیں جسقدر دیر میں رسالہ نکلتا ہے [illegible] جواب دینے سے ہمکو مجبور کرتے ہیں کہ ہم خود انکے مساکن و اوطان میں

پہنچیں اور ان سے چندہ وصول کریں ان لوگوں میں ایسے [illegible] حیثیت [illegible]

اور گورنمنٹ انگلشیہ میں معزز [illegible] اور قدردانی و خریداری پرچہ کے علاوہ بعض خاکسار سے نسبت تلمذ یا مودت بھی رکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور رسالہ کو دیر میں نکلنے پر [illegible] مولوی ثناء اللہ کی دیانت امانت اخلاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]